۲

سید نفیس شاہ (پیدائش ۱۹۳۳ء ـ ۲۰۰۸ء)

نعت

اس سبق کی تدریس کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مصنف/شاعر کی تکنیک، مقصد اور اسلوب پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- عبارت کو درست تلفظ، لب و لہجے اور تاثر کے ساتھ پڑھ سکیں۔
- مختلف سامعین اور مقاصد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کسی بھی موضوع پر اشعار اور حوالوں کے ساتھ ۳۵۰ الفاظ پر مشتمل تقریر کر سکیں۔
- کسی بات، پیغام، کلام، نشریات، کہانی، مکالمے کو سن کر دہراتے ہوئے کمی بیشی کے ساتھ بیان کر سکیں۔
- منظوم یا منثور کسی بھی دو اصناف ادب یا اقتباسات کے درمیان موازنہ کرتے ہوئے تبصرہ کر سکیں۔ (اصناف، موضوعات، پیش کش، ادبی محاسن، مصنف کا نقطہ نظر، زبان و بیان کا انتخاب اور قارئین پر اثرات کے لحاظ سے)
- کسی ادبی، علمی یا صحافتی موضوع پر اپنے مطالعے، تجربے اور مشاہدے کی روشنی میں استدلال، درست تلفظ اور عمدہ لب و لہجے کے ساتھ زبانی (فی البدیہہ اور یاد کی ہوئی) تقریر کر سکیں۔
- ذو معانی الفاظ/جملوں/فقروں کا تحریر و تقریر میں استعمال کر سکیں۔

پڑھیں

اے رسولِ امیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم خاتم المرسلیں صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
ہے عقیدہ یہ اپنا با صدق و یقیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

دست قدرت نے ایسا بنایا تجھے، جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے
اے ازل کے حسیں، اے ابد کے حسیں، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

بزمِ کونین پہلے سجائی گئی ، پھر تیری ذات منظر پہ لائی گئی
سید الاولیں ، سید الآخریں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

تیرا سکہ رواں کل جہاں میں ہوا ، اس زمیں میں ہوا آسماں میں ہوا
کیا عرب کیا عجم ، سب ہیں زیرِ نگیں ، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

www.ilmkidunya.com

تیرے انداز میں وسعتیں فرش کی ، تیری پرواز میں رفعتیں عرش کی
تیرے انفاس میں خلد کی یاسمیں ، تجھ سا کوئی نہیں ،تجھ سا کوئی نہیں

سدرۃ المنتہیٰ رہ گذر میں تری ، قاب قوسین گردِ سفر میں تری
تو ہے حق کے قریں ، حق ہے تیرے قریں، تجھ سا کوئی نہیں ،تجھ سا کوئی نہیں

کوئی بتلائے کیسے سراپا لکھوں ، کوئی ہے ! وہ کہ میں جس کو تجھ سا کہوں
توبہ توبہ ! نہیں کوئی تجھ سا نہیں ،تجھ سا کوئی نہیں ،تجھ سا کوئی نہیں
(برگ گل)

سید نفیس شاہ(۱۹۳۳ء۔۲۰۰۸ء)

سید نفیس شاہ ۱۱مارچ ۱۹۳۳ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔آپ کا اصل نام انور حسین تھا۔آپ ایک قادر الکلام شاعر تھے۔"برگ گل" سمیت آپ کی کئی کتابیں اور فن پارے شائع ہو چکے ہیں۔آپ کے والد کا نام مفتی محمد حسن تھا۔آپ کے والد گرامی ایک بہت بڑے خطاط تھے جن کے کتابت شدہ قرآن پاک آج بھی دنیائے خطاطی کے لئے رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔آپ کو خطاطی کا فن وراثت میں ملا تھا۔آپ خطاطی کی دنیا میں "نفیس رقم" کے نام سے مشہور ہوئے۔آپ نے خطِ نسخ، خطِ نستعلیق، خطِ دیوانی، خط ثلث، خطِ رقع، خطِ کوفی اور خطِ اجازہ میں فن پارے تخلیق کیے۔آپ کو حکومتِ پاکستان کی طرف سے ستارۂ امتیاز سے نوازا گیا۔

سید نفیس شاہ نے مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری کے دست مبارک پر بیعت فرمائی اور فیوض و برکات کو آگے منتقل کرنے کا سلسلہ بھی عمر بھر جاری رکھا۔ چنانچہ اس وقت پاکستان کے طول و عرض میں آپ کے مریدین کی ایک بڑی تعداد موجود ہے۔سید نفیس شاہ نے "کلام اقبال" پر نستعلیق جلی میں انتہائی خوبصورت انداز میں خطاطی کے فن پارے تخلیق کیے جو کہ ایوان اقبال لاہور میں آویزاں ہیں۔

سید نفیس شاہ نے "عالمی رابطۂ ادب اسلامی" کے زیر اہتمام لاہور میں منعقد ہونے والے "انٹرنیشنل علامہ اقبال کانفرنس" کے شرکا کے لیے انتہائی خوبصورت انداز میں کلام اقبال پر اپنی خطاطی کے دو سو نسخے تیار کروا کے رکھے تھے لیکن آہ! زندگی نے وفا نہ کی اور پانچ فروری ۲۰۰۸ء کو اس دنیا فانی سے کوچ کر گئے۔

مشق

۱۔درج ذیل الفاظ میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

الف۔نعت کے پہلے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟

الف:تضاد ب:تکرار ج:تضمین د:مراعاۃ النظیر

ب۔"بزمِ کونین" کون سا مرکب ہے؟

الف:توصیفی ب:عطفی ج:عددی د:اضافی

ج۔"اے ازل کے حسیں ،اے ابد کے حسیں" میں کس صنعت کی مثال ہے؟

الف:تضاد ب:تکرار ج:تضمین د:تلمیح

د۔ "سکہ رواں ہونا" اہلِ زبان کے حوالے سے کیا ہے؟

الف: روزمرہ　　ب: محاورہ　　ج: کہاوت　　د: ضرب المثل

ہ۔ "توبہ توبہ! نہیں کوئی تجھ سا نہیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں" اس مصرعے میں کون سے رموزِ اوقاف استعمال ہوئے ہیں؟

الف: وقفہ اور سوالیہ　　ب: سکتہ اور ندائیہ　　ج: وقفہ اور ندایہ　　د: ندایہ اور سوالیہ

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

ا۔ آپ ﷺ کو خاتم المرسلین ﷺ کیوں کہا جاتا ہے؟

ب۔ نعت میں آپ ﷺ کے لیے کون کون سے القابِ مبارکہ استعمال کیے گئے؟

ج۔ "تیرے انداز میں وسعتیں فرش کی، تیری پرواز میں رفعتیں عرش کی" اس مصرعے کی وضاحت کریں۔

د۔ نعت میں موجود ہم قافیہ الفاظ کی نشاندہی کریں۔

ہ۔ آپ ﷺ کی مدحت شاعر کی دسترس میں کیوں نہیں ہے؟

۳۔ مشہور شاعر اور نعت خواں مظفر وارثی کی آواز میں کوئی سے نعت سنیے اور اور اس کے محاسن کی نشاندہی کیجیے۔

۴۔ درج ذیل نعتیہ اشعار درست تلفظ، لب و لہجے اور تاثر کے ساتھ پڑھیں اور اسے اپنی ذاتی زندگی سے ہم آہنگ کریں۔ باقی طلبہ اس کلام کو سُن کر ان کے معانی دہراتے ہوئے کمی بیشی کے ساتھ بات کو آگے بڑھائیں۔

مجھ کو فقط عزیز ہے الفت رسول ﷺ کی
زادِ رہ نجات ہے چاہت رسول ﷺ کی
دنیا و دین در سے محمد ﷺ کے پاؤ گے
دنیا و دین عین ہے سنت رسول ﷺ
وردِ درودِ پاک سے برکت کے در کھلے
شاہیں کو راس آئی ہے مدحت رسول ﷺ

۵۔ ذو معانی الفاظ

ایسے الفاظ جن کے دو مختلف معنی ہوں، ذو معنی الفاظ کہلاتے ہیں۔ یہ الفاظ ایک معنی میں مذکر اور دوسرے میں مؤنث ہو سکتے ہیں۔ ذیل میں ذو معنی الفاظ دیے گئے ہیں۔ آپ انھیں یاد کریں اور اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

ذو معنی لفظ	ایک معنی	دوسرا معنی
چاہ	کنواں	محبت
مہر	سورج	محبت
بوستان	باغ	کتاب کا نام

www.ilmkidunya.com

لب	ہونٹ	مونچھ
کف	جھاگ	ہتھیلی

❖ درجِ ذیل جملوں میں ذو معنی الفاظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

الف۔ حامد کے ابو کوئلے کی کان میں کام کرتے ہیں۔

ب۔ ہمیں ہمہ وقت اپنے ایمان کی فکر رہنی چاہیے۔

ج۔ تمام مہاجرین ملک شام کی طرف ہجرت کر گئے۔

د۔ میں نے کبھی مغرب کی نماز قضا نہیں کی۔

ہ۔ انھوں نے میری عرض توجہ سے سُنی۔

و۔ ہم تہہ دل سے اپنی ہار تسلیم کرتے ہیں۔

سرگرمی

اپنے سکول میں ایک تقریری مقابلہ منعقد کرائیں اور اس میں مختلف سامعین اور مقاصد کو مدِنظر رکھتے ہوئے "بین المذاہب ہم آہنگی" کے موضوع پر اشعار اور حوالوں کے ساتھ ۳۵۰ الفاظ پر مشتمل تقریر کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام

- طلبہ میں شعوری جذبہ پیدا کریں کہ وہ نعتیہ شاعری کے اسلوب، تکنیک اور مقصد کو سمجھتے ہوئے اسے اپنی ذاتی زندگی سے ہم آہنگ کر سکیں۔

www.ilmkidunya.com